Date: مارئیہ وحید   Day:

اسلامیات

سوال نمبر 1:

دین اور مذہب میں کیا فرق ہے دلائل کے ساتھ زندگی میں دین کی اہمیت واضح کریں؟

دین اور مذہب میں فرق:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے تمام پہلوؤں کی رہنمائی کرتا ہے اسلام نہ صرف ایک مذہب ہے بلکہ دین بھی ہے۔

	مذہب	دین
1	مذہب انسان کا خدا کے ساتھ تعلق کو بیان کرتا ہے	دین انسان کا خدا اور انسانوں دونوں کے ساتھ اس کے تعلق کو واضح کرتا ہے
2	مذہب انسان کا انفرادی معاملہ ہے	جبکہ دین انسان کا انفرادی اور اجتماعی معاملہ ہے
3	~~دین~~ مذہب صرف انسان کا اپنے رب کے ساتھ تعلق بیان کرتا ہے	دین انسان کے تمام معاملات کا احاطہ کرتا ہے معاشی، سیاسی، مذہبی اور سماجی۔
4	دنیا کے مختلف مذہب ہیں عیسائیت، یہودی اور ہندو ہیں	جبکہ اسلام مذہب ہونے کے ساتھ ساتھ دین بھی ہے

Date:

Day:

مذہب کی تعریف:

ای۔ بی ٹیلر نے مذہب کی تعریف کی ہے

"مذہب روحانی موجودات پر اعتقاد کا نام ہے"

مذہب کے لغوی معنی:۔

مذہب عربی زبان سے نکلا ہے

جس کے معنی ہیں راستہ، طریقہ یا اعتقاد

دین کی تعریف:۔

مولانا ابو الکلام آزاد فرماتے ہیں سامی زبانوں کا پرانا مادہ "دان" اور "دین" ہے جو بدلہ اور مکافات کے معنوں میں بولا جاتا ہے اس کے علاوہ یہ آئین اور قانون کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے"

محمد مظہر الدین صدیقی

"دین زندگی کے ہر پہلو پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس کا معاشی، سیاسی زندگی پر گہرا اثر ہوتا ہے یہ کائنات کے نظریے کی تعریف ہے"

دین کے لغوی معانی:

عربی لغت میں دین کے معانی فرمانبرداری، عادت، مذہب اور تدبیر کے ہیں۔

دین اس واحد اصول کا نام ہے جو انسان کو صرف اللہ کی عظمت کا قائل بناتا ہے اور اس اللہ کے سوا کسی

Date:__________ Day:__________

کے سامنے جھکنے کی اجازت نہیں دیتا۔ ایسے چاہیے
کہ وہ صرف اللہ کی ہی عبادت کرے اسی کو
سجدہ کرے کیونکہ وہی خالق و مالک ہے اسی کے
احکامات کی پیروی کرے۔ قرآن دین کو ایک
جامع اصطلاح کی حیثیت سے استعمال کرتا ہے جو
انسانی زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی دیتا ہے۔
دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے لفظ دین قرآن
پاک میں بھی استعمال ہوا ہے۔ دین ایسے تمام
سوالات کے جوابات دیتا ہے جس کے جواب دینے
سے سائنس اور ہر باقی دنیا قاصر ہے۔ قرآن پاک
میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ

ترجمہ: "بے شک دین اللہ کے ہاں
فرمانبرداری ہی ہے"

(سورۃ آل عمران)

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

دین چونکہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے لہٰذا
انسان کو اس کی زندگی کے ہر معاملے میں رہنمائی

Date:__________ Day:__________

دیتا ہے۔ جب ہماری عقل زندگی کے مقصد کا ادراک
نہیں کر سکتی تو یہ چیز ہمیں وحی کی حاکمیت اور
الوہیت پر یقین کرنے پر مجبور کرتی ہے دین
ایسے تمام سوالات کا جواب دیتا ہے جن کے جواب
فلسفہ اور سائنس بھی ابھی تک نہ ڈھونڈ سکے۔

1. دین انسان کو رہنمائی فراہم کرتا ہے

بے شک انسان دین کے بغیر کچھ بھی نہیں
انسان کو دین کے ذریعے رہنمائی حاصل ہوتی ہے
اسلام کے آنے سے پہلے لوگ جہالت کے اندھیروں
میں ڈوبے ہوئے تھے۔ ہر طرف تاریکی تھی لوگ
بتوں کی پوجا کرتے تھے۔ اسلام کی آمد سے
ہر طرف روشنی پھیل گئی لوگ حقیقی خالق و
مالک کو جاننے لگ گئے بھلا وہ بت جو خود لوگوں
نے اپنے ہاتھوں سے بنا کر خانہ کعبہ میں رکھے ہوئے
تھے وہ انسانوں کے خدا کیسے ہو سکتے ہیں۔ آپ
نے ایک خدا کی تعلیم کی اور لوگوں کو سیدھا راستہ
دکھایا کہ خدا صرف ایک ہی ہے جو آسمانوں و زمین بلکہ پوری
کائنات کا خالق و مالک ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے

ترجمہ: "بے شک یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو سب سے
سیدھی ہے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے
ہیں اس بات کی خوشخبری دیتا ہے کہ ان
کے لیے بڑا ثواب ہے۔"

(القرآن)

Date: ____________ Day: ____________

2- دین انسان کو اچھائی اور برائی میں فرق واضح کرتا ہے

قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ دین ہدایت کا سر چشمہ ہے جو انسان کو نیکی اور بدی میں فرق بتاتا ہے۔ اسلام میں جو چیزیں حرام ہے اور سے دور رہنے اور جو چیزیں حلال ہیں ان کو زندگی میں اپنانے کی دعوت دیتا ہے چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

ترجمہ "رمضان کا وہ مہینہ جس میں قرآن اتارا گیا ہدایت ہے لوگوں کے واسطے اور ہدایت کی روشن دلیلیں اور حق اور باطل میں فرق کرنے والا ہے"

(القرآن) (البقرہ)

3- دین عقل و علم کا ذریعہ ہے

قرآن پاک عقل اور علم کا ذریعہ ہے اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرئیل کو اپنے پیارے نبی حضرت محمد کی طرف غار میں پہلی وحی کے ساتھ بھیجا وحی کی پہلی آیت جس میں ارشاد ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ۔

ترجمہ "پڑھ اپنے رب کے حکم سے"

(سورۃ العلق)

قرآن پاک کی پہلی آیات ہی علم کے حصول کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ علم حاصل کرو تاکہ تمہیں صحیح اور غلط کی

Date:____________ Day:____________

پہچان ہو۔

4- جدید دور کے انسانوں کا روحانی مسائل کا حل

آجکل کے دور میں جب انسان دنیا کی افراتفری میں مصروف ہے سوشل میڈیا کے زمانہ میں لوگ ڈپریشن کا شکار ہے اس سلسلے میں قرآن پاک کی تلاوت اور تعلیم انسان کی روح کو سکون دیتی ہے۔

ترجمہ "اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمانداروں کے حق میں شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کو اس سے اور زیادہ نقصان پہنچتا ہے"

(القرآن)

5- امن عالم کا قیام

مذہب اسلام امن اور سکون کا پیغام دیتا ہے میثاق مدینہ جو کہ مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان امن کا معاہدہ تھا جس کے ذریعے آپ ﷺ نے دونوں مسلمانوں اور یہودیوں کے تعلقات کو بہتر کیا اور مکمل مدینہ کے لوگوں کو امن کا پیغام دیا۔

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ

ترجمہ "اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا"

(البقرہ)

Date: ____________ Day: ____________

سوال نمبر 2

روزہ کی اہمیت اور فلسفہ بیان کریں؟ نیز اس کے روحانی، اخلاقی، سماجی اثرات واضح کریں۔

روزہ سے مراد رمضان کے مہینے میں صبح سے لے کر غروب آفتاب تک عبادت کی نیت سے کھانے پینے اور مباشرت سے پرہیز کرنا ہے اس سے انسان کے اندر تقویٰ اور پرہیزگاری پیدا ہوتی ہے سارا دن بھوکا پیاسا رہ کر اور برائی کے کاموں سے اجتناب کر کے انسان اپنے رب کی طرف مائل ہوتا ہے۔ وہ اپنی نفسانی خواہشات کو قابو پا کر اللہ کا قرب حاصل کر لیتا ہے۔

روزہ کے معنی

روزہ کے معنی ہے "رک جانا" "باز رہنا" اور "ٹھہر جانا" ہے۔ امام راغب کہتے ہیں "روزہ اصل میں کھانے پینے اور جھوٹ بولنے سے اجتناب کا نام ہے"

روزہ کی اہمیت

امت محمدی پر روزہ ہجرت کے دوسرے سال فرض ہوا ہے روزہ کی اہمیت قرآن و سنت دونوں میں کی گئی ہے روزہ انسان کو گناہ اور برائی کے کاموں سے دور رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ روزہ انسان کو تقویٰ کی

بلندیوں پر پہنچاتا ہے۔ قرآن پاک میں روزہ کی اہمیت
کے بارے میں کچھ یوں بیان کیا گیا ہے۔ ارشاد باری
تعالیٰ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا
كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ.

ترجمہ "اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جس
طرح تم سے پہلے دوسروں پر کیے گئے تھے تاکہ
تم پرہیزگار بن سکو۔"

(سورۃ البقرہ)

ایک اور جگہ قرآن پاک میں ارشاد ہے

ترجمہ "جو تم میں سے یہ مہینہ پائے تو اسے چاہیے کہ وہ
روزے رکھے۔"

(سورۃ البقرہ)

حدیث میں روزہ کی اہمیت

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسولﷺ نے ارشاد فرمایا

"اللہ تعالیٰ نے رمضان کے روزے فرض کیے اور میں نے تمہارے
لیے تراویح تجویز کی پس جو لوگ روزے رکھیں گے اور تراویح پڑھیں
گے ایمان اور احتساب کے ساتھ تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح

اس طرح پاک ہوں گے جیسے وہ جب پیدا ہوئے تو تھے گناہوں سے پاک۔

ترمذی اور ابو داؤد کے مطابق حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا

"جو شخص رمضان کا ایک روزہ بھی بلا ناغہ چھوڑے اور پھر ساری عمر بھی روزے رکھے تو اس کی تلافی نہیں ہو سکتی"

روزہ ڈھال ہے جب تم میں سے کوئی روزہ دار ہو تو اسے چاہیے کہ وہ بیہودہ بات کرنے سے اجتناب کرے اور جاہلانہ رویہ نہ اختیار کرے۔ بلکہ اپنے رب کی عبادت کرے اور نفس کی خواہشات کی پیروی سے اجتناب کرے۔

روزہ کا فلسفہ

روزہ خالصتاً اللہ کے لیے ہوتا ہے اس لیے اس کا اجر بھی اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے روزہ کا فلسفہ یہ ہے کہ یہ انسان میں تقویٰ پیدا کرتا ہے انسان اپنے نفس کی خواہشات سے دور رہتا ہے اور اپنے رب کی طرف بڑھتا ہے اس سے انسان میں نظم و ضبط آتا ہے جب وہ ایک خاص وقت کے ساتھ روزے رکھنے اور کھولنے کا اہتمام کرتا ہے روزہ سے انسان کے اندر اخلاص پیدا ہوتا ہے یہ ایک ایسی عبادت ہے جو محض اللہ اور اس کے بندے کے درمیان ہی ہوتی ہے۔

Date:________ Day:________

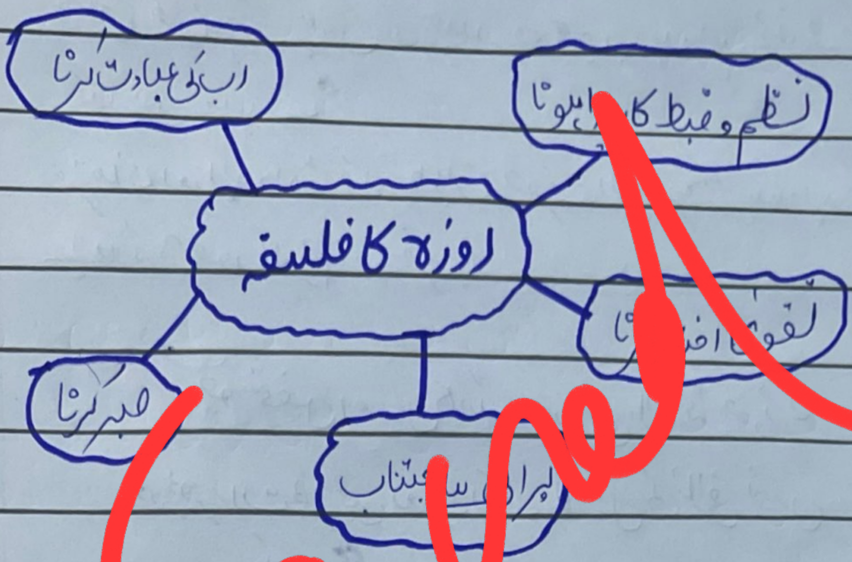

(1) روزہ کے روحانی زندگی پر اثرات

1 تقویٰ کا حصول:

خود اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا روزہ اس لیے ہے تاکہ تم میں تقویٰ پیدا ہو برائی سے دور رہے اور نیکی کی طرف راغب ہو۔ ماہ رمضان میں یہ انسان کی ٹریننگ ہوتی ہے جو انسان کو برائی سے دور کرنا سکھاتی ہے

2 نظم و ضبط:

روزے سے انسان کے اندر نظم و ضبط پیدا ہوتا ہے انسان اپنی زندگی میں نظم جب حاصل کرتا تو اس کے روزمرہ کے کاموں میں اس کے لیے آسانی ہوتی ہے

3 اخلاص پیدا ہونا:

روزے سے انسان کے اندر اخلاص پیدا ہوتا ہے جو محض بندہ اور اللہ کے درمیان ہی ہوتا ہے بندہ اللہ سے خالص ہو جاتا ہے وہ جانتا ہے کہ تنہائی میں بھی اللہ اسے دیکھ رہا ہے اور اسے کسی بھی غلط کام کی طرف نہیں بڑھنا۔

Date:________ Day:________

(2) روزہ کے اخلاقی اثرات:

1- سیرت میں بہتری:

روزہ رکھنے سے انسان کی سیرت میں نکھار آتا ہے۔ وہ صبر و تحمل، برداشت، حب الہی جیسی خوبیاں پیدا ہوتی ہے اور انسان ایک بہترین مسلمان بن جاتا ہے

2- جنت کی خواہش:

جب انسان اللہ کی خاطر روزہ رکھتا ہے تو اسے اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ روزہ صرف اللہ کے لیے اور اس کا ثواب بھی صرف اللہ نے ہی دینا ہے جنت میں ایک دروازہ ہے جہاں سے روزہ دار جنت میں داخل ہوں گے اس کا نام "ریان" ہے

3- صبر و تحمل کا پیدا ہونا:

رمضان مسلمانوں میں صبر پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہے جس کی وجہ سے انسان زندگی میں مشکلات سے مقابلے کے لیے حوصلہ پیدا کرتا ہے اور جانتا ہے کہ ہر مشکل کے بعد آسانی ہے اور اللہ صبر کا ہمیشہ اچھا پھل عطا کرتا ہے۔

(3) روزہ کے سماجی اثرات:-

باہمی احساس:

روزہ رکھنے سے انسان کو دوسروں کی بھوک اور پیاس کا احساس ہوتا ہے جن کے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہے

Date: ________ Day: ________

اس طرح سے وہ غریبوں کی مشکلات کو سمجھنا شروع کرتا ہے اور اس کے اندر ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

2- **باہمی اتحاد:**

دنیا بھر میں رمضان ایک ہی وقت آتا ہے تمام مسلمان بیک وقت روزہ رکھتے ہیں مسجد میں تراویح ادا کی جاتی ہے جس سے ہمارے باہمی اتحاد کو فروغ ملتا ہے اور بین الاقوامی سطح پر یگانگت کا مظاہرہ دیکھنے کو ملتا ہے۔

3- **پیار اور محبت کو فروغ ملتا ہے۔**

رمضان مبارک میں جب سب لوگ اکٹھے مل کر ایک ساتھ روزہ افطار کرتے ہیں تو آپس میں پیار اور محبت کی فضا قائم ہوتی ہے تراویح ایک ساتھ پڑھنے میں لوگ ایک دوسرے سے ملتے ہیں اور مل کر اپنے رب کے آگے سجدہ ریز ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 3

شریعت کی تعریف کریں اور اس کے مختلف ماخذ بیان کریں۔ قرآن و سنت کی روشنی میں اجماع کی اہمیت اجاگر کریں؟

13

Date:____________ Day:____________

شریعت کی تعریف:

اسلام میں شریعت قانونِ الٰہی کو کہتے ہیں۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ ہے جس میں افراد اور معاشرے کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے

فلپ حتی نے اپنی کتاب "تاریخ عرب" میں شریعت کی تعریف اس طرح کی ہے "قرآن و سنت کے احکامات کا مجموعہ جو ان تمام مواد کا احاطہ کرتا ہے جو عبادات، معاملات اور عقوبات سے متعلق ہوں"۔

اسلامی شریعت جامع اور مکمل ہے جو زندگی کے تمام پہلوؤں کی رہنمائی کرتی ہے چاہے وہ سیاسی معاملات ہوں یا معاشی یا سماجی یا مذہبی زندگی کے ہر موڑ پر رہنمائی حاصل ہوتی ہے لہٰذا شریعت ایک قانونِ الٰہی ہے جو ہمارے پیارے نبی حضرت محمدؐ پر نازل کیا گیا ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا.

ترجمہ "تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت متعین کیا ہے"

(سورۃ المائدہ)

شریعت کے بنیادی ماخذ 1

(قرآن پاک) (سنت رسول)

قرآن کریم

قرآن پاک شریعت کا اولین اور عظیم ماخذ ہے۔ یہ مسلمانوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے تمام لوگوں کی ہدایت کے لیے حکم واضح کیا ہے اور یہ حضرت محمدؐ

Date:

Day:

پر نازل کیا ہے آپ ﷺ اس کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر لوگوں کو ہدایت کی تعلیمات دی ہیں۔

ترجمہ "اے محمد ﷺ ہم نے آپ پر وہ کتاب نازل کی حق کے ساتھ تاکہ آپ لوگوں کے درمیان درست فیصلہ فرمادیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سمجھایا ہے۔"

(القرآن)

سنتِ رسول ﷺ

قرآن کے بعد دوسرا اہم ماخذ اسلامی قوانین کا سنتِ رسول ﷺ ہے۔ یعنی آپ ﷺ کے ارشادات، اعمال اور ہر وہ چیز جس کا حکم آپ ﷺ نے دیا اور جس قرآن کو آپ ﷺ نے جو تفسیر فرمائی اور جن باتوں سے منع کیا ان سے دور رہنے کا حکم دیا اور یہ سب سنتِ رسول میں آتا ہے۔ جن باتوں کی واضح معلومات قرآن پاک سے نہیں ملتی آپ ﷺ نے ان کے بارے میں معلومات فراہم کی ہیں جن پر ہم عمل ہو کر ہم زندگی میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

ترجمہ "تمہارے لیے نبی ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ ہے"

(سورۃ الاحزاب)

ثانوی ماخذ شریعت کے

(استحسان) (استصلاح) (استدلال) (عرف)

Date: ______ Day: ______

شریعت کے ثانوی ماخذ

اجماع

اجماع سے مراد علماء کی متفقہ رائے کسی مسئلے پر جو براہ راست قرآن و سنت سے اخذ کی ہو۔

اجتہاد

اس سے مراد کسی نئے سائنسی یا معاشرتی مسئلے پر قرآن و سنت کی روشنی میں حل نکالنا ہے۔

قیاس

وہ عمل جس میں کسی نئے مسئلے پر پرانے مسئلے کی وجہ سے حکم نکالنا جیسے شراب پینا حرام ہے تو گیا دیگر نشہ آور مشروبات بھی حرام ہے۔

اجماع کی تعریف

اجماع قرآن و سنت کے بعد اسلامی قانون کا تیسرا ماخذ ہے عربی زبان میں اجماع کے معنی ہے "معاملے کی تشخیص کرنا" یا اصواب رائے قائم کرنا۔

سر عبدالرحیم کے مطابق

"اجماع کسی مخصوص دور میں اٹھنے والے سوالوں پر فقہا کا اتفاق ہے"

اجماع عام طور پر مجتہد کی رائے ہوتی ہے اور آہستہ آہستہ جب سب اسے تسلیم کر لیتے ہیں تو یہ اجماع بن جاتا ہے

قرآن و سنت کی روشنی میں اجماع کی اہمیت

علماء نے اجماع کے حق اور مخالفت میں دلائل و جواز پیش کئے ہیں۔

اگرچہ قرآن پاک میں اجماع کا لفظ صراحت کے ساتھ نہیں

Date:____________ Day:____________

لیکن اس کا تصور یا اشارہ کیا گیا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے مسلمانوں کے اجتماعی فیصلے مشورہ اور جماعت کے ساتھ فیصلہ کرنا شرعی طور پر جائز ہے۔

اجتماعی مشورہ کے متعلق آیت

وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ

ترجمہ: "اور وہ اپنے تمام کام باہمی مشورے سے کرتے ہیں" (سورۃ الشوریٰ)

اسی طرح ایک اور آیت میں اللہ پاک ارشاد فرماتے ہیں۔

ترجمہ: "اے ایمان والوں اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی اور اپنے درمیان اولی الامر کی" (سورۃ النساء)

اسی آیت میں الامر پر بحث کرتے ہوئے بہت سے علما نے کہا ہے کہ اس کا مطلب علماء۔ اس آیت کے مطابق اپنے اپنے دائرہ کار میں اپنے علماء کی اطاعت کرنی چاہیں۔ اس نظریہ کی مثال حدیث میں سے بھی آتی ہے جس میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا

حدیث: "میری امت کسی غلطی پر متفق نہیں ہو سکتی"

الترمذی (سنن ابن ماجہ)

ایک اور جگہ ارشاد ہے۔

حدیث: "جماعت سے جڑ کر رہو"

ابن ماجہ (سنن ابن ماجہ)

Date: ____ Day: ____

یہ سب احادیث احاد ہے لیکن مصنفین ان تمام احادیث کا حوالہ بھی سامنے رکھتے ہیں۔ القرآن کو انفرادی طور پر ہیں تو مشکوک ٹھہریں تو ہم اس نکتہ کو نظر انداز نہیں کیا جا۔ نیز قرآن وسنت دونوں سے اجماع کی تعلیم ملتی ہے جو انسان کی رہنمائی کے لیے ضروری ہے۔ عالم دور میں انسان کو درپیش معاملات جن کا قرآن اور سنت میں واضح اشارہ نہیں اجماع سے نکالا جا سکتا ہے کیونکہ آج کل انسانی کے معاملات نہایت پیچیدہ ہیں۔ اسی لیے قرآن وسنت نے اجماع کا راستہ دیا ہے اگر اس کا راستہ نہ ہوتا تو دین اسلام نہ ہوتا جو کہ زندگی کے تمام شعبوں رہنمائی دیتا ہے۔

سوال نمبر 4

موجودہ نسوانی تحریکوں کے تناظر میں اسلام میں خواتین کے حقوق کی وضاحت کریں۔

آج کی نسوانی تحریکوں میں عورت جو مطالبے کرتی ہے اسلام نے وہ عورت کو چودہ سو سال پہلے ہی دے دیئے ہیں۔ اسلام نے عورت کو خاص مقام دیا۔ اسلام کی آمد سے پہلے عورتوں کو بچیوں کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔ ان کی زبردستی شادی کر دی جاتی تھی ان کو وراثت میں کوئی حق حاصل نہیں تھا۔ نیز عورت ایک غلام بن کر رہ گئی تھی اس کی اپنی کوئی زندگی نہیں تھی۔ معاشرہ میں عورت کو انصاف حاصل نہیں تھا اسلام کی آمد نے عورت کو معاشرے میں عزت

Date: Day:

کا مقام دیا عورت کو وراثت میں حقوق ملے آپ نے فرمایا جس نے دو بچیوں کی پرورش اچھے سے کی وہ جنت میں میرے ساتھ اس طرح ہوگا جیسے میرے ہاتھ کی دو انگلیاں ہیں۔

1۔ حق وراثت

مفتی محمد شفیع

"اسلام سے پہلے عورت مال کی وارث نہیں تھی اسلام نے اسے قانونی حق دار بنایا"

قرآن نے عورت کو وہ حق دیا جو پہلے دنیا کے کسی بھی نظام میں نہ تھا۔ حقوق کے لحاظ سے عورت کو اہمیت دی گئی اس کی ذات کو معاشرے میں اہم مقام دیا گیا جو کہ پہلے موجود نہ تھا۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے

ترجمہ "مردوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ ثابت ہے اور عورتوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ ثابت ہے۔"

(سورۃ النساء)

2۔ حقِ ملکیت و کاروبار

حضرت خدیجہؓ اسلام قبول کرنے والی پہلی خاتون تھی اور آپؐ کی زوجہ محترمہ تھیں وہ ایک کامیاب تاجرہ تھیں۔ اسلام نے عورت کو مکمل اقتصادی آزادی دی ہے کہ وہ اپنے مال کی مالک بھی ہو سکتی ہے اور اس میں تصرف بھی کر سکتی ہے۔ ڈاکٹر حمید اللہ

"مدینہ کے معاشی نظام میں عورت کی تجارت

خرید و فروخت کو مکمل شرعی سند حاصل تھی"

3- حق تعلیم

امام غزالی کے مطابق "عورت کو علم سے محروم رکھنا معاشرے کو محروم رکھنے کے برابر ہے"

اسلام نے علم کو حاصل کرنا فرض اور ضروری قرار دیا ہے چاہے وہ مسلمانوں مرد ہو یا عورت علم حاصل کرنا سب پر لازم ہے ایک حدیث کے مطابق

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے"

(سنن ابن ماجہ)

ایک عورت جس نے گھر کی بنیاد مضبوط بنانی ہوتی ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ تعلیم حاصل کرے تاکہ اپنے بچوں کی اچھی تربیت کر سکے اور ایک بہترین معاشرہ فروغ دے

4 حق نکاح و رضامندی

اسلام سے پہلے عورتوں سے زبردستی ان کی شادی کروا دی جاتی تھی اسلام نے عورت کو اپنی مرضی سے نکاح کا مکمل اختیار دیا ہے جبر باطل ہے نبی ﷺ نے زبردستی نکاح کو منسوخ کر دیا ہے ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ **عبداللہ بن عباس** رضی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ کے پاس ایک لڑکی آئی اور شکایت کی کہ اس کے باپ نے زبردستی اسکی شادی کی ہے تو رسول ﷺ نے اس کو اختیار دیا شادی کو قبول یا رد کرنے کے درمیان

Date: ____________ Day: ____________

5 حقِ خلع

اگر کوئی عورت اپنی شادی سے خوش نہیں تو اس کو اسلام نے علیحدگی کا مکمل اختیار دیا بشرطیکہ وہ کسی خاص وجہ کی ہو۔ اسلام نے عورت کو خلع کا حق دیا ہے

ابن القیم "خلع عورت کا حق ہے شریعت نے اسے ظلم سے بچانے کے لیے راستہ کھولا ہے"

خلع عورت کو تحفظ دیتا ہے کہ ناپسندیدہ رشتے میں قید نہ رہے۔

6 سیاسی اور سماجی حقوق

اسلامی تعلیمات میں عورتوں کو مردوں کے برابر حقوق حاصل ہیں۔ وہ الیکشن لڑ سکتی ہیں۔ قرآن مجید اور تاریخ اسلام میں ایسی مثالیں موجود ہیں جب عورتوں نے مباحثوں میں حصہ لیا۔ یہاں تک کہ خود نبی پاک ﷺ سے بھی مباحثہ کیا (المجادلہ آیت نمبر 1) حضرت ام سلمہ اور حضرت عائشہ رض کا سیاسی کردار بہت نمایاں ہے عمر بن الخطاب رض کی خلافت کے دوران ایک عورت نے مسجد میں ان سے بحث کر کے اپنا نکتہ ثابت کیا۔ طبری کے مطابق ایک عورت سیاسی قیادت کر سکتی ہے

سید قطب

"بعض اوقات خواتین اس بات کا ثبوت ہے کہ خواتین سیاسی عمل اور اجتماعی فیصلہ سازی میں شریک تھیں۔"

↔